



## سوال

(1222) وسوسہ کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرمی عمر 33 سال ہو رہی ہے، بال بچے بھی ہیں۔ پانچ چھ سال سے مجھے وسوسہ کی بیماری ہو گئی ہے، وضو میں گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ اور غسل میں تین تین گھنٹہ لگ جاتے ہیں۔ وہم رہتا ہے کہ ابھی وضو نہیں ہوا، ابھی میں پاک نہیں ہوئی۔ ان وساوس کی وجہ سے میں اچھے کپڑے تک نہیں پہن سکتی ہوں۔ نفسیاتی ہسپتال میں بھی زیر علاج رہی ہوں۔ براہ مہربانی میری مشکل کا کوئی حل بتایا جائے۔ اور دوسرا یہ کہ بچپن سے میرے ذمے کچھ روزے ہیں، ان کی گنتی میرے علم میں نہیں ہے، تو اب میں کیا کروں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو نفسیاتی ہسپتال میں متعلقہ ڈاکٹروں سے علاج جاری رکھنا چاہئے۔ امید ہے اللہ تعالیٰ آپ کو شفا یاب کر دے گا اور ساتھ ہی دعا خوب کیا کریں۔ رات کو بالخصوص سوتے وقت آیتہ الکرسی اور صبح شام تین تین بار یہ دعا پڑھا کریں:

(بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَسْتَرْمِعُ اَسْمِہُ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ)

”اللہ کے نام سے، وہ ذات کہ اس کے نام کے ساتھ زمین یا آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے“

اور سوتے ہوئے لپٹنے اور پر سورہ اخلاص، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر تین بار دم کیا کریں۔ یہ پڑھ کر لپٹنے ہاتھوں میں پھونکیں اور پھر لپٹنے پورے جسم پر جہاں تک ہاتھ پہنچیں پھیرا کریں۔

صحیح بخاری وغیرہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بستر پر تشریف لاتے تو لپٹنے دونوں ہاتھ لٹھے کرتے، ان میں **قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ** پڑھ کر پھونکتے اور جہاں تک ہو سکتا لپٹنے جسم پر پھیرتے۔ ابتدا لپٹنے سر، چہرے اور جسم کے لگے حصے سے کرتے، اور تین بار ایسا کرتے۔ (صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، حدیث: 5017 و سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب ما یقول عند النوم، حدیث: 5056 و سنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب فیمن یقرأ القرآن عند المنام، حدیث: 3402۔)

اور آپ کو بھی اللہ سے بار بار دعا کرنی چاہئے کہ شفا عنایت فرمائے اور عافیت دے، اور دعا الکرہ (دکھ تکلیف اور پریشانی کی دعا) بھی پڑھنی چاہیے یعنی



(لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ)

”اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، وہ بڑی عظمت والا حلیم اور بردبار ہے۔ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، وہ آسمانوں کا رب ہے، زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔“ (نبی اکرم ﷺ کا معمول تھا کہ کسی بھی پریشانی/ تکلیف کے وقت یہی کلمات پڑھا کرتے تھے۔ (عاصم) صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعاء عند الكرب، حدیث: 6375۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، باب دعاء الكرب، حدیث: 2730 وسنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب ما یقول عند الكرب، حدیث: 3435۔)

وضو، غسل حیض اور جنابت میں لپنے اور اعتماد کریں کہ آپ پاک ہو گئی ہیں اور غسل خانے میں بہت زیادہ وقت لگانا بھروسہ نہیں۔ یہ شیطانی وہم ہے۔

دوسرا مسئلہ :- اگر نیچے میں رمضان کے روزے رتبے ہیں اور آپ کو ان کی گنتی معلوم نہیں ہے تو بلوغت کے بعد روزے رکھیں اس قدر کہ آپ کے ظن غالب کے مطابق وہ گنتی پوری ہو جائے۔ اور بلوغت سے پہلے کے روزوں کی کوئی قضا نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ تمہیں شفا دے۔

اور بلوغت مرد یا عورت کی اس کی پندرہ سال کی عمر سے شمار ہوتی ہے، یا صنفی جذبات کے تحت انزال منی ہو، نیند میں ہویا جگتے میں، یا شرمگاہ کے ارد گرد سخت بال نکل آئیں، یا عورت کے لیے یہ ہے کہ اسے حیض آنا شروع ہو جائے۔ یہ علامات بلوغت ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 864

محدث فتویٰ